روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 13 فروری 2007ء 24 محرم 1428 ہجری 13 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 33

انسان عاجزی و انکساری سے دعا کر کے رحیم خدا سے فیض پا سکتا ہے

دعاؤں کی قبولیت اور صفت رحیم سے حصہ پانے کی کوشش کریں

یہ رحمت نیک اعمال بجالانے، تزکیہ نفس اور طہارت قلب سے حاصل ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 فروری 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے تشہد وتعوذ کے بعد سورۃ النحل کی آیت نمبر 19 تلاوت فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدا کی صفت رحمٰن کے بعد صفت رحیم کے معانی اور پر معارف تشریح بیان کی اور فرمایا کہ سورۃ فاتحہ میں خدا تعالیٰ کی جو تیسری صفت بیان ہوئی ہے وہ رحیم ہے۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے اس لفظ اور صفت کی وضاحت میں لغات کے حوالے سے مختلف علماء اور مفسرین کے بیان کردہ معانی اور تشریح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ الرحیم اسے کہتے ہیں جس کی رحمت بہت زیادہ ہو۔ فرمایا کہ جمہور علماء کا قول ہے کہ الرحیم نام کے اعتبار سے عام ہے اور اظہار کے لحاظ سے خاص ہے۔ الرحیم کی صفت صرف مومنین کے حوالے سے آتی ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ مومنوں سے رحم کا سلوک کرتا ہے۔ الرحمٰن اس اعتبار سے ہے کہ وہ مخلوق میں سے ہر نیک و بد پر مہربانی کرنے والا ہے اور الرحیم کی صفت خاص مومنوں پر لطف واحسان کرنے کے اعتبار سے ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں رحمان ہوں اور اس حوالے سے تم مجھ سے بڑی بڑی چیزیں طلب کرتے ہو، ویسا ہی میں رحیم بھی ہوں پس تم مجھ سے جوتے کا تسمہ بھی طلب کرو اور ہنڈیا کا نمک بھی مانگو۔ اس صفت سے اگر فیض اٹھانا ہے تو ہر انسان اپنی عاجزی وانکساری کو بڑھائے اور دعا اور تضرع کی طرف توجہ کرے۔ تکبر اور غرور اپنے اندر سے نکالے تو تبھی صفت رحمانیت سے فیض حاصل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کا تقاضا ہے کہ اپنی ہستی کو کلیتہً مٹادے۔ الرحیم یعنی وہ خدا نیک اعمال کی نیک تر جزا دیتا ہے اور کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اور یہ صفت رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔ رحیمیت وہ فیض الٰہی ہے جو صفت رحمانیت کے خلوص سے خاص تر ہے۔ یہ فیضان نوعِ انسانی کی تکمیل اور انسانی فطرت کو کمال تک پہنچانے کیلئے مخصوص ہے۔ یہ رحمت پورے طور پر نازل نہیں ہوتی جب تک اعمال بجالانے میں پوری کوشش نہ کی جائے اور جب تک تزکیہ نفس نہ ہو اور ریا کو پوری طرح ترک کر کے خلوص کامل اور طہارت قلب حاصل نہ ہو اور جب تک خدائے ذوالجلال کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر موت کو قبول نہ کرلیا جائے۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جنہیں نعمتوں سے حصہ ملا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دعاؤں کی قبولیت کیلئے اور اللہ تعالیٰ کی رحیمیت سے حصہ پانے کیلئے اپنے نفسوں کا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک ہم حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے ہیں اور اس کی خاطر اپنی خواہشات اور نفسوں کو کچلنے والے ہیں۔ پس استغفار کرتے ہوئے اپنے اعمال کو درست کریں اپنی عبادتوں کے معیار کو بڑھائیں تبھی اس صفت سے فیض یاب ہوسکیں گے۔ کہ ہر احمدی کو اس طرح بھی سوچنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی رحمانیت کے صدقے احمدی گھرانوں میں پیدا کیا۔ اور نئے شامل ہونے والوں کو اپنی رحیمیت کے صدقے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان فضلوں اور نعمتوں کا تقاضا ہے کہ ہم شکر گزاری کریں اور اللہ اور اس کے رسول کی کامل اطاعت کرتے ہوئے اعمال صالحہ بجالائیں اور اس کی بخشش کے ہر وقت طلبگار رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رحیم خدا کی رحیمیت کے حصول کے لئے استغفار بہت ضروری ہے اس لئے قرآن میں خدا تعالیٰ نے اکثر جگہ پر لفظ رحم کو صفت غفور کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے۔ مگر اس پردہ پوشی سے پہلے یہ بھی ضروری ہے کہ کوئی عمل ہو اور اس عمل کے متعلق اگر کوئی کمی یا نقص رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت سے اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ فلسفہ دعا اور رحیمیت کے تعلق کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب ہم دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ توجہ فرماتا ہے۔ جب ایک بچہ بھوک سے چلاتا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے۔ تو یہ بچے کی چلاہٹ ہے جو دودھ کو کھینچ لاتی ہے تو کیا ہماری چیخیں جب اللہ تعالیٰ کے حضور ہوں تو کچھ بھی نہیں کھینچ کر لاسکتیں؟ سب کچھ آتا ہے مگر جو آنکھوں کے اندھے ہیں وہ دیکھ نہیں سکتے۔ انسان حیوان ناطق ہے اور اپنے نطق کے ساتھ خدا تعالیٰ کا فیض پا سکتا ہے۔ جبکہ دوسری چیزوں کو نطق عطا نہیں ہوا۔ پس انسان کا دعا کرنا انسانیت کا ایک خاصہ ہے جو اس کی فطرت میں رکھا گیا ہے۔ صفت ربوبیت اور رحمانیت دعا کو نہیں چاہتیں اور تمام پرند چرند کو اپنے فیض سے مستفیض کر رہی ہیں اور صفت رحیمیت انسان کیلئے خلعت خاصہ ہے۔ اگر انسان ہو کر اس صفت سے فائدہ نہ اٹھائے تو گویا ایسا انسان جانوروں کی مانند ہے۔ اس صفت کے فیض سے انسان ولایت کے مقام پر پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایسا یقین لاتا ہے کہ گویا آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے۔

آخر پر حضور انور نے دعا کی کہ خدا تعالیٰ ہمیں صفت رحیمیت کا صحیح فہم وادراک عطا فرمائے اور ہم اسے اپنی زندگیوں پر لاگو کرتے ہوئے اس پر مکمل طور پر عمل کرنے والے بنیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات واحسانات سے مزید حصہ پانے والے ہوں اور منعم علیہ گروہ میں شامل ہوں۔ آمین

تواضع کی علامت

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے خادم کے ساتھ کھانا تواضع اور انکساری کی علامت ہے۔ اور جو خادم کے ساتھ کھاتا ہے جنت اس کی مشتاق ہوتی ہے۔

(فردوس الاخبار جلد اول ص162 حدیث نمبر436 شیرویہ بن شھردار الدیلمی۔ دارالکتاب الوبی طبع اول1987ء)

یوم تحریک جدید

۞ امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 6/اپریل 2007ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 6/اپریل کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

منظوم مفہوم سورۃ فاتحہ

میں کرتا ہوں شروع اللہ کے اسم مبارک سے
کہ بن مانگے ہر اک پر بے نہایت فضل ہیں جس کے
صلہ دیتا ہے جو انسان کے اعمال سے بڑھ کر
وہ جس کی رحمتِ پیہم ہے اپنے نیک بندوں پر
وہ رب العالمیں پروردگار ہر دو عالم ہے
ہر اک حمد و ثنا اس کو ہے زیبا وہ مکرم ہے
وہ ہے رحمان اس جیسا نہیں ہے مہرباں کوئی
رحیمیت سے بھی بندوں کی جو کرتا ہے دل جوئی
وہ یوم الدین کا مالک ہے وہ مختار ہے سب کا
جسے چاہے وہ عزت دے جسے چاہے کرے رُسوا
عبادت ہم تری کرتے ہیں تو معبود ہے اپنا
تجھی سے استقامت بھی طلب کرتے ہیں اے مولیٰ
دکھا دے ہم کو سیدھا راستہ اپنی عنایت سے
چلا اپنی رضا کی راہ پر ہم کو ہدایت دے
دکھا وہ راستہ جس پر چلے ہیں متقی پیہم
وہ جن پر تیرے انعامات کی بارش رہی ہر دم
بچا اس راستے سے ہے جو مغضوبین کا رستہ
طریق گمرہاں سے بھی بچا ہم کو سدا مولا

آفتاب احمد بسملؔ

درخواست دعا

۞ محترمہ نصیرہ عمر مرزا صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور جو کہ کینیڈا گئی ہوئی ہیں بلڈ پریشر بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید کھانسی کی وجہ سے تکلیف میں ہیں کافی علاج کروا چکے ہیں لیکن آرام نہیں آ رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار

۞ سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ ولولہ انگیز کلام ہمیں تحریک جدید کی طرف توجہ دلاتا ہے جو ممالک بیرون میں اشاعت حق میں مصروف ہے اور مخلصین جماعت کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اس عظیم الشان کار خیر کیلئے اپنی مالی قربانیوں کا جائزہ لیں اور انہیں جلد از جلد معیاری صورت میں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

یاد رہے کہ سال نو کے اعلان پر تین ماہ گزر گئے ہیں اس مہم کو کامیاب و بامراد بنانے کیلئے بقیہ نو ماہ کے عرصہ میں ہر ممکن کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم اعجاز الحق صاحب بریڈفورڈ برطانیہ تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت میرے بیٹے مکرم نورالحق صاحب بریڈفورڈ انگلینڈ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ثمینہ سعدیہ صاحبہ بنت مکرم محمد عیسیٰ صاحب مرحوم مربی سلسلہ بعوض مبلغ پانچ ہزار سٹرلنگ پاؤنڈ بیت الفضل لندن میں مورخہ 29 نومبر 2006ء کو فرمایا۔ مورخہ 13 جنوری 2007ء کو بیت الفتوح میں تقریب رخصتانہ ہوئی۔ اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ مکرم محمد عیسیٰ صاحب مرحوم کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر کام کرنے کی توفیق ملی۔ دولہا مکرم ملک فضل حق صاحب مرحوم آف کراچی کے پوتے اور مکرم ملک ارشاد الحق صاحب کراچی کے بھتیجے ہیں۔ احباب جماعت سے اس شادی کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ ان کے حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے سابق سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب حال ورجینیا یو ایس اے کی اہلیہ محترمہ نذیرہ بیگم صاحبہ مورخہ 20 ستمبر 2006ء کو وفات پا گئی تھیں ان کی عمر 83 سال تھی۔ آپ کا جنازہ محترم ظہیر احمد صاحب باجوہ میری لینڈ نے پڑھایا۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے مقبرہ موصیان Balb More Mary Land میں دفن کیا گیا۔ دعا بھی محترم ظہیر احمد صاحب نے کروائی۔ محترمہ نذیرہ بیگم صاحبہ محترم چوہدری عبدالقادر صاحب مرحوم ایڈووکیٹ و سابق امیر جماعت گوجرانوالہ کی بیٹی اور مکرم چوہدری محمد منیر صاحب آف گھٹیالیاں کی بہو تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بڑا کنبہ 52 افراد کا چھوڑا ہے جو سب ہی نیک اور دین کی خدمت کرنے والے ہیں۔ احباب جماعت سے محترمہ نذیرہ بیگم صاحبہ کے بلندی درجات کیلئے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

۞ مکرم عبدالکریم صاحب سابق ناظم انصاراللہ ضلع میرپور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم عبدالقدیر صاحب مقیم ویز بادن جرمنی کے نکاح کا اعلان بعوض تین ہزار یورو حق مہر پر ہمراہ مکرمہ عظمیٰ یاسمین صاحبہ بنت مکرم محمد یامین صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ محترم بشیر احمد صاحب قمر ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے مورخہ 9 دسمبر 2006ء کو کیا اور اسی روز رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ دعا مکرم محمد نور صاحب معلم وقف جدید نے کروائی۔ اگلے دن میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے اور جماعت احمدیہ کیلئے خیر و برکت کا باعث بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم محمد ظفر احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد نعیم اشرف صاحب ابن مکرم محمد اشرف باجوہ صاحب ساکن رچنا ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ امۃ الحیٔ صاحبہ بنت مکرم منور احمد صاحب آف جرمنی سے مورخہ 5 جنوری 2007ء کو مکرم مختار احمد صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ تین ہزار یورو حق مہر پر کیا احباب جماعت سے نکاح کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ محترم میاں ظفراللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی دنوں سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی صفت الرحمٰن کے مختلف پہلوؤں کا پر معارف تذکرہ

فیضان رحمانیت تمام ذی روحوں پر محیط ہے۔ یہ فیض عام ہے جو ہر ایک کو پہنچ رہا ہے اور اس میں انسانوں یا حیوانوں کے قویٰ کے کسب اور عمل اور کوشش کا کوئی دخل نہیں

شادیوں، علاج اور تعلیم کے سلسلہ میں خدمت خلق اور ڈاکٹرز کو زندگیاں وقف کرنے کی تحریک

یہ رحمان خدا کے احسان ہیں جو وقتاً فوقتاً انبیاء کے ذریعہ سے قوموں کی رہنمائی فرماتا رہتا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مؤرخہ 15 دسمبر 2006ء (15 فتح 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت 23 تلاوت کی اور اس کا ترجمہ پیش فرمایا۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ غیب کا جاننے والا ہے اور حاضر کا بھی۔ وہی ہے جو بن مانگے دینے والا، بے انتہا رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

گزشتہ خطبوں میں مَیں صفت ربّ کا ذکر کر رہا تھا۔ اس صفت کا قرآن کریم کی پہلی سورۃ میں ہی ذکر شروع ہو جاتا ہے جیسا کہ مَیں نے بتایا تھا بلکہ اس کی ابتداء میں ہی، پہلی صفت جو اللہ تعالیٰ کی بتائی گئی ہے وہ ربّ ہے۔ اور اس صفت ربّ کا قرآن کریم میں ابتداء سے لے کر آخر تک مختلف رنگ میں ذکر ہوا ہے۔ اس کی کچھ مثالیں مَیں نے پیش کی تھیں۔ بہرحال آج جس صفت کا ذکر مَیں کرنے لگا ہوں وہ اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحمٰن ہے۔ جس کا ذکر پہلی سورۃ یعنی سورۃ فاتحہ میں صفت ربّ کے بعد کیا گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''خدا کا نام سورۃ فاتحہ میں بعد صفت ربّ العالمین، رحمٰن آیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا (—)............ ''۔

پھر آپ فرماتے ہیں: **''فیضان رحمانیت ایسا تمام ذی روحوں پر محیط ہو رہا ہے کہ پرندے بھی اِس فیضان کے وسیع دریا میں خوشی اور سرور سے تیر رہے ہیں اور چونکہ ربوبیت کے بعد اسی فیضان کا مرتبہ ہے اس جہت سے اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں ربّ العالمین کی صفت بیان فرما کر پھر اس کے رحمٰن ہونے کی صفت بیان فرمائی تا ترتیب طبعی ان کی ملحوظ رہے''۔**

اس بات کو کھولنے کے لئے کہ صفت رحمانیت کیا ہے اور کس طرح تمام ذی روح اس سے فیض حاصل کر رہے ہیں اس کے لغوی معنے اور مختصر تفسیر میں زیادہ تر حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں اور ایک آدھ پرانے مفسرین سے بھی ذکر کروں گا۔

مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ رحمت ایسی نرمی کو کہتے ہیں جو اس شخص پر احسان کئے جانے کی مقتضی ہو۔ یعنی ایسی نرمی ہو جس سے کسی شخص پر احسان کیا جائے، اس کا تقاضا کرتی ہو۔ ضرورت ہو احسان کی جس پر رحم کیا جا رہا ہے۔ کبھی رحمت کا لفظ محض نرمی کرنے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، صرف احسان نہیں ہے بلکہ نرمی ہے اور کبھی محض ایسے احسان کے معنے میں استعمال ہوتا ہے جس کے ساتھ نرمی شامل نہ ہو، احسان تو ہو نرمی نہ ہو۔ اس کی مثال انہوں نے دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کہتے ہیں کہ رَحِمَ اللّٰہُ فُلَانًا یعنی اللہ تعالیٰ نے فلاں پر احسان فرما دیا ہے۔ اور جب رحمت کا لفظ اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو محض احسان کے معنے میں ہی آتا ہے اور نرمی اور سختی کے جذبات کو انہوں نے انسان کے ساتھ مختص قرار دیا ہے۔

پھر کہتے ہیں کہ اگر انسانوں کے حوالے سے آئے تو اس سے مراد نرمی کرنا ہے اور شفقت کے جذبات کے ساتھ مائل ہونا ہے۔ پھر کہتے ہیں اسی مفہوم میں حدیث قدسی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے رِحم کو پیدا کیا تو فرمایا مَیں رحمٰن ہوں تُو رِحم ہے، مَیں نے تیرا نام اپنے نام میں سے بنایا ہے۔ پس جس نے تجھے جوڑا مَیں بھی اس سے اپنا تعلق جوڑوں گا اور جس نے تجھے کاٹا مَیں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔ تو یہ رحم کا رحمی رشتہ سے تعلق ہے۔ یہ جو قریبی رشتے ہیں ان سے اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کو جوڑا گیا ہے۔

پھر کہتے ہیں کہ جو حدیث پڑھی گئی ہے اس میں اس مضمون کی طرف بھی اشارہ ہے کہ رحمت دو معنوں پر مشتمل ہے، ایک اَلرِّقَّۃ نرمی اور دوسرے اَلْاِحْسَان، احسان کرنا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ رَحْمٰنُ الدُّنْیَا ہے اور رَحِیْمُ الْاٰخِرَۃ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا احسان اس دنیا میں مومن و کافر ہر ایک پر عام ہے جبکہ آخرت میں صرف مومنین سے ہی مختص ہوگا اور اس مضمون کے بارے میں کہتے ہیں کہ مندرجہ ذیل آیت ہے۔............(—) (الاعراف: 157) کہ میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ پس مَیں ضرور اس کو ان لوگوں کے لئے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

پھر اقربُ الموارد میں لکھا ہے کہ رَحِمَ کا معنی ہے اس کے لئے دل میں نرمی کے جذبات پیدا ہوئے، اسے بخش دیا اور مہربانی کے جذبات کے ساتھ اس کی طرف مائل ہوا۔ اِسْتَرْحَمَ اس سے مہربانی اور شفقت چاہی۔ رِحم جس طرح کہ مَیں نے پہلے بتایا تھا انہوں نے بھی اسی طرح لکھا ہے کہ رحم ماں کے پیٹ میں بچہ کی نشو ونما پانے کی جگہ، پھر قرابت، قریبی رشتہ۔ اَلرَّحْمٰن کے بارے میں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ میں سے ایک ہے اور صرف اللہ تعالیٰ سے مختص ہے کسی اور کے لئے استعمال نہیں ہو سکتا، اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اَلرَّحْمَۃ دل کی نرمی، شفقت کے ساتھ میلان کا جذبہ جو دوسرے سے حسن سلوک کرنے اور عفو کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔

پھر لسان العرب میں لکھا ہے اَلرحم دل کی نرمی اور شفقت کے جذبات کے ساتھ میلان اور مغفرت۔ انہوں نے الرحمٰن اور الرحیم دو صفات لکھی ہیں کیونکہ روٹ ایک ہے۔ اس میں لکھتے ہیں کہ ان میں سے رحمٰن مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی اس کے معنے میں کثرت پائی جاتی ہے، وہ اس طرح کہ اس کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے اور اسے گھیرے ہوئے ہے۔ پھر کہتے ہیں رحمٰن صفت صرف اللہ تعالیٰ سے مختص ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ رحمت کا لفظ اگر انسانوں کے حوالے سے استعمال ہو تو اس کے

معنے ہیں دل کی نرمی اور دل کا مہربانی کے ساتھ مائل ہونا۔ اگر رحمت کا لفظ اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو اس سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی مہربانی، احسان اور رِفق۔

پھر یہ ایک اور معنے دیتے ہیں اَلْغَیْث یعنی ضرورت کے وقت آنے والی فائدہ مند بارش کو بھی اللہ تعالیٰ نے رَحْــمَۃ قرار دیا ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہی برستی ہے۔ تو ان سب سے یہ مطلب ہے یا جو اس کی تعریف وضع ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ رحمٰن خدا کے معنے ہیں انعام کرنے والا اور فضل و احسان کرنے والا، مہربانی سے توجہ کرنے والا اور رزق دینے والا۔ اور یہ جو احسان اور انعام اور فضل اور مہربانی کرنا اور رزق دینا ہے یہ ہر چیز پر حاوی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ’’فیضان رحمانیت ہر ذی روح پر محیط ہو رہا ہے‘‘۔

علامہ فخرالدین رازی لکھتے ہیں کہ اَلرَّحْمٰن وہ ایسے انعام کرنے والی ہستی ہے کہ بندوں میں ایسے انعامات کی مثال ممکن نہیں۔

رحمانیت کے جلوے کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ابراہیم بن ادھم کے بارے میں بیان ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ مَیں کسی کے ہاں مہمان تھا تو انہوں نے میرے سامنے کھانا رکھا۔ کھانا کھا رہے تھے کہ اتنے میں ایک کوّا آیا اور میرے سامنے سے ایک روٹی اُٹھا کر لے گیا۔ کہتے ہیں کہ مَیں بڑا حیرت زدہ ہو کر اس کے پیچھے پیچھے چل پڑا کہ دیکھوں یہ کیا کرتا ہے، کہاں لے جاتا ہے۔ تو وہ ایک ٹیلے پر اترا جہاں ایک آدمی بندھا ہوا پڑا تھا، کسی آدمی کو باندھ کے کسی اونچی جگہ پر کسی اونچے ٹیلے یا پہاڑی پہ رکھا ہوا تھا، اس کے دونوں ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ تو مَیں نے دیکھا کہ کوّے نے روٹی اس بندے کے آگے پھینک دی۔

(تفسیر کبیر از علامہ فخرالدین رازی تفسیر سورۃ الفاتحہ الفصل الثالث فی تفسیر قولہ الرحمٰن الرحیم)

رحمانیت کا یہ ایک جلوہ انہوں نے اپنی تفسیر میں بیان کیا ہے۔

پھر ایک واقعہ انہوں نے لکھا ہے کہ مَیں دریا کے کنارے کھڑا تھا۔ اتنے میں میں نے دیکھا کہ موٹا سا بچھّو آیا اور دریا میں ایک بڑا سا مینڈک تھا، بچھّو اس کے اوپر بیٹھ گیا۔ کہتے ہیں کہ مَیں بھی کشتی میں بیٹھ کر اس کے ساتھ چل پڑا کہ دیکھوں یہ کہاں جاتے ہیں۔ تو عجیب واقعہ ہوا ہے کہ اگلے کنارے پر پہنچ کے بچھّو وہاں سے اترا اور ایک طرف چل پڑا مَیں بھی پیچھے پیچھے گیا، تو دیکھا کہ درخت کے نیچے ایک آدمی سو رہا تھا اور ایک سانپ اس پہ حملہ کرنے والا تھا، بچھّو نے جا کر اس کو ڈنگ مارا اور سانپ نے بچھّو کو کاٹا۔ دونوں مر گئے اور آدمی بچ گیا۔ تو یہ بھی انہوں نے ایک قصے میں بیان کیا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ بعض اوقات اپنی رحمانیت کے جلوے دکھاتا ہے۔

جیسا کہ مَیں نے بتایا تھا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ربّ کے بعد دوسری صفت رحمٰن کی ہے اور بعض معنے ایسے ہیں جو ربّ میں بھی آ رہے تھے۔ ربّ کے معنے اصل یہ ہیں کہ تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا اور پرورش کرنے والا، تمام زمین و آسمان کی پیدائش اس میں شامل ہے اور رحمان کے معنے حضرت مسیح موعود نے یہ کئے ہیں کہ ’’وہ بغیر کسی اجر کے نعمتیں مہیا کر رہا ہے‘‘۔ اس کی ایک مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے یہ دی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ سورہ فاتحہ میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات اربعہ بیان ہوئی ہیں یعنی جو چار صفات بیان ہوئی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان چاروں صفات کے مظہر کامل تھے۔ مثلاً پہلی صفت رب العالمین ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی مظہر ہوئے جب کہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (-) (الانبیاء: 108) جیسے ربّ العالمین عام ربوبیت کو چاہتا ہے اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات اور آپ کی ہدایت و تبلیغ کل دنیا اور کل عالموں کے لئے قرار پائی۔

پھر دوسری صفت رحمٰن کی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس صفت کے بھی کامل مظہر ٹھہرے کیونکہ آپ کے فیوض و برکات کا کوئی بدل اور اجر نہیں۔ یہاں ایک اور بات ہو گئی، پیچھے کسی لغت میں کسی بیان کرنے والے مفسر نے لکھا کہ رحمٰن صرف خدا کے ساتھ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ رحمٰن کی صفت انسانوں میں بھی ہو سکتی ہے اور انسان کامل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں سب سے زیادہ ہے۔ بلکہ آپ نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ ایک عام آدمی بھی اس کا نمونہ بنتا ہے اور اس کو یہ نمونہ دکھانا چاہئے۔ اس کے لئے آپ نے مثال دی ہے کہ جو کام تم بغیر کسی اجر کے کرتے ہو، لوگوں کی بھلائی کے لئے خدمت خلق کا کام کرتے ہو وہ اسی صفت کے تابع ہو کر کرتے ہو، اور کرنا چاہئے۔ بلکہ ایک جگہ آپ نے فرمایا کہ جنہوں نے میری بیعت کی ہے اگر وہ اس صفت کو نہیں اپناتے تو اپنی بیعت میں اور وعدے میں جھوٹے ہیں۔ پس اس طرف بھی ہر احمدی کو بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے۔

خدمت خلق کے سلسلے میں ضمناً بات آ گئی ہے تو کہہ دوں کہ **جماعت میں غریبوں کی شادیوں کے سلسلہ میں، علاج کے سلسلے میں، تعلیم کے سلسلے میں ایک نظام رائج ہے۔ بچوں کی شادیوں کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مریم فنڈ جاری فرمایا تھا۔ یہ بڑی اچھی، بہت بڑی خدمت خلق ہے، جماعت کے افراد کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ پھر مریضوں کا علاج ہے، خاص طور پر غریب ملکوں میں، پاکستان میں بھی افریقن ممالک میں بھی اور دوسرے غریب ممالک میں بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ اس فنڈ میں خدمت خلق کے جذبہ سے پیسے دیں، چندہ دیں صدقات دیں تو اللہ تعالیٰ کی اس صفت کو اپنانے کی وجہ سے اس کی رحمانیت سے بھی زیادہ سے زیادہ فیض پائیں گے۔ پھر اسی طرح تعلیم ہے، بچوں کی تعلیم پر بڑے اخراجات ہوتے ہیں، بڑی مہنگائی ہے۔ اس کے لئے جن کو توفیق ہے ان کو دینا چاہئے۔ اسی طرح بات چلی ہے تو مَیں ذکر کر دوں پاکستان میں بھی، ربوہ میں بھی اور افریقہ میں بھی جماعت کے ہسپتال ہیں، وہاں ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو گو کہ تنخواہ بھی مل رہی ہوتی ہے اور ایک حصہ بھی مل رہا ہوتا ہے لیکن شاید باہر سے کم ہو۔ تو بہر حال خدمت خلق کے جذبے کے تحت ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کے لئے کریں، چاہے پانچ سال کے لئے کریں یا ساری زندگی کے لئے کریں۔ لیکن وقف کر کے آگے آنا چاہئے** یہی اور چیزیں ہیں جو پھر ان کو اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کریں گی اور ان پر اتنے فضل ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ان پر جلوہ گر ہو گی۔ اور پھر ایسے ایسے طریقوں سے اللہ تعالیٰ رحمانیت کی صفت دکھاتا ہے، جیسا کہ مَیں نے پہلے دو واقعات بیان کئے کہ کس طرح مدد کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’لفظ الرحمٰن کے ایک اپنے بھی خاص معنے ہیں............ اور وہ یہ ہیں کہ اذن الٰہی سے صفت الرحمٰن کا فیضان انسان اور دوسرے حیوانات کو قدیم زمانے سے حکمت الٰہیہ کے اقتضاء اور جوہر قابل کی قابلیت کے مطابق پہنچتا رہا ہے‘‘۔ کیا ہے رحمٰن کا خاص معنی؟ کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے صفت الٰہی کا، صفت رحمان کا جو فیض ہے، جو فائدہ ہے وہ انسان کو بھی پہنچ رہا ہے اور حیوانات کو بھی پہنچ رہا ہے اور ہمیشہ سے پہنچ رہا ہے یا جس چیز کو بھی ضرورت ہے، یہ عام فیض ہے۔ فرمایا ’’حکمت الٰہیہ کے اقتضاء اور جوہر قابل کی قابلیت کے مطابق پہنچتا رہا ہے، نہ کہ مساوی تقسیم کے طور پر۔ اور اس صفت رحمانیت میں انسانوں یا حیوانوں کے قویٰ کے کسب اور عمل اور کوشش کا کوئی دخل نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا خالص احسان ہے‘‘۔ تو یہ فیض ہے جو عام ہے، ہر ایک کو پہنچ رہا ہے۔

پھر فرمایا کہ ’’جس سے پہلے کسی کا کچھ عمل بھی موجود نہیں ہوتا اور یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک عام رحمت ہے، جس میں ناقص یا کامل شخص کی کوششوں کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ حاصل کلام یہ ہے کہ صفت رحمانیت کا فیضان کسی عمل کا نتیجہ نہیں ہے اور نہ کسی استحقاق کا ثمرہ ہے‘‘ نہ کسی کا حق ہے جس کا یہ پھل مل رہا ہے ’’بلکہ یہ ایک خاص فضل ایزدی ہے جس میں فرمانبرداری یا نافرمانی کا دخل نہیں‘‘۔ بعض چیزیں اللہ تعالیٰ کی ہیں، جن سے فرمانبردار بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں اور نافرمان بھی بلکہ اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے جو مشرک ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ کہتا ہے مَیں نہیں بخشوں گا وہ بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں ’’اور یہ فیضان ہمیشہ خدا تعالیٰ کی مشیت اور ارادے کے مطابق نازل ہوتا ہے، اس میں کسی اطاعت، عبادت، تقویٰ اور زہد کی شرط نہیں۔ اس فیض کی بنا مخلوق کی پیدائش، اس کے اعمال، اس کی کوشش اور اس کے سوال کرنے سے پہلے ہی رکھی گئی ہے۔ اس لئے اس فیض کے آثار انسان اور حیوان کے وجود میں آنے سے پہلے ہی پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ یہ فیض تمام مراتب وجود اور زمان و مکان اور حالتِ اطاعت و عصیان میں جاری و ساری رہتا ہے‘‘۔ یہ فیض جو ہے یہ ہر حالت میں جاری ہے۔ اطاعت کرو، گناہ کرو، نافرمانی کرو، ہر حالت میں جاری ہے۔ فرمایا کہ ’’کیا آپ نہیں دیکھتے کہ خدا تعالیٰ کی رحمانیت نیکو کاروں اور ظالموں سب پر وسیع ہے۔ اور آپ دیکھ

رہے ہیں کہ اس کا چاند اوراس کا سورج اطاعت گزاروں اور نافرمانوں سبھی پر چڑھتا ہے۔اور خداتعالیٰ نے ہرایک چیز کواس کے مناسب حال قویٰ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔اوراس نے ان سب کے معاملات کا ذمہ لیا ہے۔اورکوئی بھی جاندارنہیں مگراس کا رزق اللہ کے ذمّہ ہے خواہ وہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں۔ اُسی نے ان کے لئے درخت پیدا کئے اوران درختوں سے پھل پھول اور خوشبوئیں پیدا کیں۔اور یہ ایسی رحمت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی پیدائش سے پہلے ہی ان کے لئے مہیا فرمایا۔اس میں متقیوں کے لئے نصیحت اور یاددہانی ہے۔ یہ نعمتیں بغیر کسی عمل کے اور بغیر کسی حق کے اس بے حد مہربان اور عظیم خالق عالم کی طرف سے عطا ہوئی ہیں اوراس عالی بارگاہ سے ایسی اوربھی بہت سی نعمتیں بخشی گئی ہیں جوشمار سے باہر ہیں۔مثلاً صحت قائم رکھنے کے لئے ذرائع پیدا کرنا اور ہر بیماری کے لئے علاج اوردواؤں کا پیدا کرنا،رسولوں کا مبعوث کرنا اورانبیاء پر کتابوں کا نازل کرنا، یہ سب ہمارے رب ارحم الراحمین کی رحمانیت ہے۔ یہ خالص فضل ہے جوکسی کام کرنے والے کے کام یا گریہ وزاری یادعا کے نتیجے میں نہیں ہے''۔

(اعجازالمسیح۔روحانی خزائن جلد18 صفحہ 92-95 تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اوّل صفحہ 42-44)

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جس طرح رحمان خدا ہماری دنیاوی ضروریات پوری کر رہا ہے ان کے لئے ہمیں مختلف چیزوں سے نوازتا ہے اوراس کا یہ فیض عام ہے۔اس کی پیدا کی ہوئی بعض چیزوں سے امیر وغریب سب برابر کا حصہ لے رہے ہیں۔اسی طرح روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بھی خداتعالیٰ نے اپنی صفت رحمانیت کے تحت ہی انسانوں کی اصلاح کے لئے ان کونیکیوں پر قائم رکھنے کے لئے سلسلہ نبوت ورسالت جاری فرمایا ہوا ہے۔

قرآن کریم میں بے شمار آیات میں اس صفت رحمٰن کا ذکر ہے اوراس حوالے سے بہت سی جگہوں پر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔انبیاء نے بھی جب بھی نیکیوں کی تلقین کی ہے ہمیشہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے حکم پا کر یہی اعلان کیا ہے کہ ہم جو بھی تمہیں نیکی کی باتیں بتا رہے ہیں،اللہ کی طرف بلا رہے ہیں،اس محسن کی طرف بلا رہے ہیں،رحمٰن خدا کی طرف بلا رہے ہیں اس کے بدلے میں ہم تم سے کوئی اجرنہیں مانگتے بلکہ یہ سب کچھ تمہاری بھلائی کے لئے تمہیں بتایا جا رہا ہے کہ صرف اس دنیا کے انعاموں سے فائدہ نہ اٹھاتے رہو، ناشکرے نہ بنو بلکہ اس کی طرف جھکو بھی۔ٹھیک ہے کہ خداتعالیٰ کی رحمانیت کے نظارے اس دنیا میں ہرایک کے لئے ہیں اوروہ دکھاتا چلا جائے گا چاہے اس کا شکرگزار بن رہے ہو یا نہیں۔اس کی بعض چیزیں عام ہیں۔ ہرایک کے لئے اس کا فیض ہے۔لیکن یہ چیزیں اس طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئیں یا مائل کرنے والی ہونی چاہئیں کہ اس کی عبادت کرو،اس کے حکموں پر عمل کرو۔تو اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ یہی فرمایا ہے کہ تمہاری جو بحث ہو رہی ہے کہ انکار کے باوجود،میری نافرمانیوں کے باوجود،جس سے ہرایک فیض پا رہا ہے یہ اس صفت رحمانیت کا جلوہ ہے۔ اگر رحمانیت نہ ہوتی توانسانوں کی اکثریت اپنے ظلموں کی وجہ سے تباہ ہو جاتی۔

ایک آیت میں اللہ تعالیٰ نے یوں ذکر فرمایا ہے(-)(الرعد:31)یعنی اسی طرح ہم نے تجھے ایسی امت میں بھیجا جس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی تھیں تاکہ تو ان پر وہ تلاوت کرے جو ہم نے تیری طرف وحی کیا حالانکہ وہ رحمٰن کا انکار کر رہے ہیں،تُو کہہ دے وہ میرا رب ہے۔میرا کوئی معبود اس کے سوانہیں۔اس پرمَیں توکل کرتا ہوں اس کی طرف میرا عاجزانہ جھکنا ہے۔

اس آیت سے دو آیتیں پہلے کافروں نے سوال اٹھایا تھا کہ ہمارے انکار کی وجہ سے ہمیں نشان کیوں نظرنہیں آتا؟ تو اس کا ایک جواب تو وہیں اسی وقت دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہلاک کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے،بعض دفعہ نشان دکھا کر ہدایت دیتا ہے۔تو یہاں پر یہ بتایا کہ اے انکار کرنے والو!تم لوگ اپنے انکار کے بدلے میں سزا یا نشان چاہتے ہو تو واضح ہو کہ خداتعالیٰ کی جو صفت رحمانیت ہے یہ نشانات کو ٹال رہی ہے۔اورتم یہ کہہ رہے ہو کہ اللہ تعالیٰ نشان کیوں نہیں دکھاتا؟ تو یہ صرف اس لئے نہیں ہو رہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں مہلت دے رہا ہے بلکہ اپنی رحمانیت کے جلوے دکھا رہا ہے۔ورنہ اگر یہ صفت نہ ہوتی تو تمہاری حرکتیں دیکھ کر کبھی کا میں تمہیں تباہ و برباد کر چکا ہوتا۔

پھر حضرت موسیٰؑ کی قوم کا ذکر ہے۔جب انہوں نے رحمان خدا کو چھوڑ کر بچھڑے کو معبود بنایا تو حضرت ہارونؑ نے انہیں رحمٰن خدا کا حوالہ دے کر توجہ دلائی تھی کہ(-)(طٰہٰ:91)اس کا ترجمہ ہے کہ حالانکہ ہارونؑ اس سے پہلے ان سے کہہ چکا تھا کہ اے میری قوم تم اس کے ذریعہ سے آزمائے گئے ہو یقیناً تمہارا رب بے انتہا رحم کرنے والا ہے۔پس تم میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔

تو حضرت ہارون نے یہی کہا کہ رحمٰن خدا کو چھوڑ کر اس آزمائش اورابتلاء میں کیوں پڑ رہے ہو۔ بچھڑے کو معبود بنا کر،شرک قائم کر کے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو کیوں دعوت دے رہے ہو۔اتنے نظارے دیکھنے کے بعد بھی، اتنے انعامات دیکھنے کے بعد بھی تمہیں عقل نہیں آ رہی۔اللہ تعالیٰ نے تو بہت بڑا احسان کیا کہ اپنی رحمانیت کے جلوے تمہیں دکھا رہا ہے،مختلف موقعوں پر تمہیں دکھائے اور تم نے اس کو چھوڑ کر ایک کھوکھلی چیز کو معبود بنایا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت جو ہے اس کی وجہ سے تم لوگ بچے ہوئے ہو ورنہ یہ جو حرکت ہے وہ تمہیں تباہ کرنے والی حرکت ہے۔یہ بہت بڑا ظلم ہے جس سے تباہ ہو سکتے ہو۔اور فرماتے ہیں کہ عقل کرو اور میری پیروی کرو۔میری بات مانو اور سیدھے راستے پر آ جاؤ۔

پس یہ رحمان خدا کے احسان ہیں جو وقتاً فوقتاً انبیاء کے ذریعہ سے قوموں کی راہنمائی فرماتا رہتا ہے۔اور آج سے چودہ سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر تمام دنیا کی راہنمائی کے لئے بھیجا اور پھر اس زمانے میں حضرت مسیح موعودکو بھیج کر راہنمائی فرمائی۔

سورہ فرقان میں آتا ہے(الفرقان:61)اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کے حضور سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن ہے کیا چیز؟ کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کا تُو ہمیں حکم دیتا ہے۔اوران کو اس بات نے نفرت میں اور بھی بڑھا دیا۔

پھر اگلی آیات میں ہے(الفرقان:62-63)بس ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جس نے آسمان میں برج بنائے اوراس آسمان میں ایک روشن چراغ یعنی سورج اورایک چمکتا ہوا چاند بنایا۔اوروہی ہے جس نے رات اوردن کو ایک دوسرے کے بعد آنے والا بنایا۔اس کے لئے جو چاہے نصیحت حاصل کرے یا جو شکر کرنا چاہے۔

پھر فرمایا(سورۃ الفرقان آیت 64)اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو جواباً کہتے ہیں سلام۔

توان آیات میں کافروں کو جواب دیا گیا ہے کہ تم رحمٰن خدا کے بارے میں پوچھتے ہو کہ وہ کون ہے۔رحمٰن خدا وہ ہے جس نے آسمان میں سورج اور چاند پیدا کئے جو تمہارے فائدہ کے لئے ہیں۔ سورج اور چاند ہے جس کی روشنی سے تمہاری اور نباتات کی زندگی وابستہ ہے۔تمہاری مادی زندگی بھی اسی رحمٰن سے وابستہ ہے اور تمہاری روحانی زندگی بھی اسی رحمٰن سے وابستہ ہے۔اور......ہمیں یہ حکم ہے، عاجزی کے ساتھ، عاجزی اختیار کرتے ہوئے خدا کی عبادت کرو،عبادتوں پر زور دو اور جو مخالفین کے تکبر کا جواب ہے وہ نرمی اور ملائمت اور سلام سے دو،ان کے لئے دعا کرو کیونکہ یہی رحمٰن خدا کے بندوں کا کام ہے۔

ان آیات کی تشریح میں جو مَیں نے پہلے پڑھی تھیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں''(-)
(سورۃ الفرقان آیت 61-64)''۔

یہ ساری آیات لکھنے کے بعد حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:''یعنی کافروں اور بے دینوں اور دہریوں کو کہا جاتا ہے کہ تم رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ رحمٰن کے نام سے متنفر ہو کر بطور انکار سوال کرتے ہیں کہ رحمٰن کیا چیز ہے؟۔(پھر بطور جواب فرمایا) رحمٰن وہ ذات کثیر البرکت اور مصدر خیرات دائمی ہے''۔یعنی وہ بے انتہا برکتوں والی ذات ہے اوراسی سے تمام بھلائیاں اور خیر پھوٹتی ہیں جو ہمیشہ رہنے والی ہیں۔''جس نے آسمان میں برج بنائے۔ برجوں میں آفتاب اور چاند کو رکھا ہے''۔ کائنات بنائی اس میں سورج اور چاند کو رکھا''جو کہ عامۂ مخلوقات کو بغیر تفریق کافر ومومن کے روشنی پہنچاتے ہیں۔اسی رحمٰن نے تمہارے لئے یعنی تمام بنی آدم کے لئے دن اور رات بنائے جو کہ ایک

دوسرے کے بعد دورہ کرتے رہتے ہیں۔تا جو شخص طالب معرفت ہو وہ ان دقائق حکمت سے فائدہ اٹھاوے‘‘۔ان گہری باتوں سے حکمت کی، عقل کی باتوں سے فائدہ اٹھائے۔’’اور جہل اور غفلت کے پردہ سے خلاصی پاوے۔اور جو شخص شکر نعمت کرنے پر مستعد ہو وہ شکر کرے۔رحمٰن کے حقیقی پرستار وہ لوگ ہیں کہ جو زمین پر بردباری سے چلتے ہیں‘‘۔ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرو اور اس کی طرف بہت توجہ ہونی چاہئے۔پھر فرمایا’’رحمان کے حقیقی پرستار وہ لوگ ہیں کہ جو زمین پر بُردباری سے چلتے ہیں‘‘۔جو نرمی سے چلتے ہیں، جو عاجزی سے چلتے ہیں’’اور جب جاہل لوگ ان سے سخت کلامی سے پیش آئیں تو سلامتی اور رحمت کے لفظوں سے ان کا معاوضہ کرتے ہیں‘‘۔یعنی اگر کوئی سختی سے پیش آتا ہے تو سلام کہہ کر اور نرمی سے رحمت کے الفاظ استعمال کر کے ان کو جواب دیتے ہیں۔ان لفظوں سے ان کا معاوضہ کرتے ہیں۔نرمی سے ان کو جواب دیتے ہیں۔’’یعنی بجائے سختی کے نرمی اور بجائے گالی کے دعا دیتے ہیں‘‘۔اب احمدیوں کو بے انتہاء گالیاں پڑتی ہیں، گالیوں کا جواب گالیوں سے نہیں دیا جاتا بلکہ دعا دیتے ہیں۔’’اور تشبہ باخلاق رحمانی کرتے ہیں‘‘۔اللہ تعالیٰ کے جو اخلاق ہیں وہ ان کو ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں’’کیونکہ رحمان بھی بغیر تفریق نیک و بد کے اپنے سب بندوں کو سورج اور چاند اور دوسری بیشمار نعمتوں سے فائدہ پہنچاتا ہے۔

پس ان آیات میں خدائے تعالیٰ نے اچھی طرح کھول دیا کہ **رحمان کا لفظ ان معنوں کر کے خدا پر بولا جاتا ہے کہ اس کی رحمتِ وسیع عام طور پر ہر یک بُرے بھلے پر محیط ہو رہی ہے۔** جیسا کہ ایک جگہ اور بھی اسی رحمت عام کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔(الاعراف:157) یعنی میں اپنا عذاب جس کو لائق اس کے دیکھتا ہوں پہنچاتا ہوں۔اور میری رحمت نے ہر یک چیز کو گھیر رکھا ہے‘‘۔تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمانیت کی وجہ سے معاف کرنے کی طرف زیادہ راغب ہے۔

’’اور پھر ایک اور موقعہ پر فرمایا(-)(الانبیاء:43) یعنی ان کافروں اور نافرمانوں کو کہہ کہ اگر خدا میں صفت رحمانیت کی نہ ہوتی تو ممکن نہ تھا کہ تم اس کے عذاب سے محفوظ رہ سکتے۔یعنی اس کی رحمانیت کا اثر ہے کہ وہ کافروں اور بے ایمانوں کو مہلت دیتا ہے اور جلد تر نہیں پکڑتا‘‘۔بعض لوگ سوال کر دیتے ہیں ناکہ جماعت پر، احمدیوں پر اتنے ظلم ہو رہے ہیں کیوں عذاب نہیں آتا؟ تو اصل میں تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمانیت کے جلوے دکھاتا ہے۔

’’پھر ایک اور جگہ اسی رحمانیت کی طرف اشارہ فرمایا ہے(الملک:20) یعنی کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر پرندوں کو اڑتے ہوئے نہیں دیکھا کہ کبھی وہ بازو کھلے ہوئے ہوتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔رحمان ہی ہے کہ ان کو گرنے سے تھام رکھتا ہے‘‘۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 447-450 حاشیہ نمبر 11)

تو اللہ تعالیٰ کا جو یہ فیض ہے وہ ہر چرند پرند ہر ذی روح پر جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا حاوی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس رحمٰن خدا کی پہچان کی توفیق عطا فرمائے۔اس کا فیض عام اور اس کی رحمت جو ہر چیز پر حاوی ہے، ہمیں اس کی عبادت کی طرف مزید توجہ دلانے والی ہو اور پھر اس فیض کو اپنی زندگیوں پر لاگو کر کے، بے لوث ہو کر ہم حقوق العباد ادا کرنے والے بنیں۔اُن لوگوں کی اصلاح کی بھی فکر کریں جو ہمیں گالیاں دیتے ہیں۔یہ لوگ بات سننے کو تیار نہیں ہیں لیکن جو ایسے سخت دل لوگ ہیں ان کے لئے دعا تو کر سکتے ہیں۔ہو سکتا ہے کہ ہماری دعائیں رنگ لائیں(انشاء اللہ تعالیٰ)۔دل ایک دن نرم ہو جائیں اور انشاء اللہ ہوں گے۔اس سلسلے میں بھی بہت دعا کرنی چاہئے۔انسانیت کے لئے عموماً کہ وہ حق کو پہچانیں۔

......خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔ایک دعا کے لئے مَیں نے کہنا تھا انشاء اللہ دو تین دن تک میں جرمنی کے سفر پر جا رہا ہوں وہاں انہوں نے کافی بھرپور جماعتی پروگرام بنائے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور انشاء اللہ تعالیٰ قادیان کے جلسے کا آخری خطاب بھی 28 دسمبر کو وہیں سے ہوگا۔دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر بھی بابرکت فرمائے اور پروگرام میں بھی ہر طرح کامیابی عطا فرمائے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

اسمارٹنیس برقرار رکھنے کے طریق

اگر آپ اسمارٹ ہیں اور اپنی اسمارٹنیس کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ موٹے اور بھدے نہ ہوں اور آپ کا پیٹ باہر نہ نکلے تو اس کے لئے آپ کو دن بھر میں کم از کم پندرہ بیس منٹ اپنی ذات کے لئے وقف کرنے ہوں گے۔

اگر لوگ سمارٹ ہونے یا اسمارٹنیس برقرار رکھنے کے لئے ڈائٹنگ کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ ورزش کو اپنا معمول بنالیں۔ڈائٹنگ کے لئے عام طور پر اسپغول کے بعد پیٹ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔اس لئے کھانے کی طلب کم ہو جاتی ہے۔یہ امر قابل غور ہے کہ وزن کم کرنے کے لئے بھی دوا موثر نہیں۔چاہے اس کا تعلق ایلو پیتھک سے ہو یا ہومیو پیتھک سے اسمارٹنیس برقرار رکھنے کے لئے دن میں پندرہ منٹ اپنی ذات کے لئے ضرور وقف کریں۔ایسے افراد جو کرسی پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔انہیں چاہئے کہ وقفے وقفے سے کرسی پر بیٹھے ہی پاؤں کو کھینچ کریں اس طرح بڑھا ہوا پیٹ کم کرنے میں مدد ملے گی۔

اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ڈائٹنگ کا مطلب فاقہ کرنا ہے۔لیکن درحقیقت ایسا نہیں ہے۔بلکہ ڈائٹنگ کا مطلب متوازن غذا لینا ہے۔یاد رکھیں کہ ڈائٹنگ کی صورت میں تیل اور چینی کا استعمال بے حد کم کر دینا چاہئے۔اکثر اوقات ڈائٹنگ کے بعد چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ جو ڈائٹنگ کرتے ہیں وہ درست غذا کے بارے میں لاعلمی کی وجہ سے اس طرح ہوتا ہے۔ایک بار ڈائٹنگ یعنی متوازن غذا کے ذریعے وزن تو کم ہو جاتا ہے۔لیکن اس کو برقرار رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے اور اس کے لئے مستقل مزاجی کے ساتھ ورزش اور مناسب غذا استعمال کرنی پڑتی ہے۔

اسمارٹنیس نہ ہونے کی ایک وجہ ہمارا تبدیل شدہ کلچر ہے۔اب لوگوں نے پیدل چلنا چھوڑ دیا ہے۔ورزش کے عادی نہیں رہے۔پہلے ایک وقت تھا کہ ٹی وی صرف دو یا تین گھنٹے دیکھا جاتا تھا۔اب سارا دن ٹیلی ویژن چل رہا ہوتا ہے۔اور اس دوران کھانا پینا بھی چلتا رہتا ہے۔اس کے علاوہ ہوٹلنگ کا بڑھتا ہوا رجحان بھی اس کی ایک وجہ ہے۔اس لئے والدین کو چاہئے کہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور جیسے ہی ان کا وزن بڑھنا شروع ہو۔اس پر کنٹرول شروع کر دیں۔

اسمارٹ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ناشتے میں پراٹھے کا استعمال ترک کر دیا جائے۔اگر بہت دل چاہے تو ہفتے میں ایک دن پراٹھا کھالیں۔افراد خانہ اور خصوصاً بچوں کے لئے روزانہ فروٹ سلاد یا سبزیوں کی سلاد ضرور بنائیں۔

بے وقت بھوک لگنے کی صورت میں سلاد کا استعمال بہترین ہے۔بعض لوگ سارا دن بھوکا رہ کر شام کو زیادہ کھالیتے ہیں۔یہ کھانا جسم میں اسٹور ہو جاتا ہے۔سارا دن کام کے دوران جو کھانا کھایا جاتا ہے۔وہ جسم میں تحلیل ہو جاتا ہے۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ دفاتر میں کام کے دوران چائے کا بے حد استعمال کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی بسکٹ بھی کھائے جاتے ہیں۔دفاتر میں کام کرنے والوں کو چاہئے کہ وہ دفتر میں اپنے ساتھ فروٹ رکھیں اور بھوک کے وقت اس کا استعمال کریں اس کے علاوہ اگر گھر سے سلاد بنا کر اپنے ساتھ رکھیں تو بھوک کے وقت اس کا استعمال انہیں چائے پینے سے روک دے گا۔چاکلیٹ، بسکٹ اور سینڈوچ کے استعمال سے پرہیز کریں۔لیموں اور پانی ملا کر ساتھ رکھیں۔اس کا استعمال جسم کے لئے فائدہ مند ہے۔اکثر شام کی چائے کے ساتھ سموسوں اور پکوڑوں کا ہمارے ہاں بے حد رواج ہے۔لوگ دفتر سے واپسی پر اس کا استعمال کرتے ہیں۔یاد رکھیں کہ چائے کے ساتھ تلی ہوئی اشیاء کا استعمال بھی وزن بڑھنے کا ایک ذریعہ ہے۔وزن کم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لئے فریج میں چیز سٹور کرنا چھوڑ دیں۔عام طور پر مہمانوں کے لئے اشیاء تیار کر کے رکھی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ ڈائننگ ٹیبل پر بسکٹ، چپس وغیرہ رکھنے کا رجحان بھی زور پکڑ رہا ہے۔یہ اشیاء مہمانوں سے زیادہ افراد خانہ خود کھاتے ہیں۔یہ اشیاء ہمارے وزن میں اضافہ کا باعث ہوتی ہیں۔ایسی اشیاء گھر میں بنا کر نہ رکھیں۔اس طرح فالتو وقت آپ کا دھیان کھانے کی طرف نہیں ہوگا۔وزن کو کنٹرول اور برقرار رکھنے کے لئے وزن کرنے کی مشین ضرور گھر میں رکھیں تاکہ روز باقاعدہ وزن چیک کیا جاسکے۔

اس طرح تھوڑا سا وزن بڑھتے ہی آپ کو اپنے وزن کو کنٹرول کرنے میں بے حد مدد ملے گی۔اس کے علاوہ تقریبات میں اپنی غذا پر ضرور کنٹرول رکھیں۔سب سے پہلے سلاد بار پر جا کر سلاد سے پیٹ بھر لیں۔اس کے بعد آپ کو زیادہ کھانے کی خواہش نہیں رہے گی۔

واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے اور اپنے بچوں کے وزن کا ضرور خیال رکھیں۔خود بھی ورزش کی عادت ڈالیں اور بچوں کو بھی عادی بنائیں۔ایسی اشیاء جن سے وزن جلدی بڑھ جاتا ہے۔اس سے پرہیز کریں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اولاد کی صحیح معنوں میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔آمین

☆☆☆

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

تیسرے روز بھی بارش 25 ہلاک ملک بھر میں بارش کا سلسلہ تیسرے روز بھی جاری رہا جبکہ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بارشوں کا یہ سلسلہ مزید 24 سے 36 گھنٹے تک جاری رہ سکتا ہے اور موسم سرد رہے گا ۔ بارش کے دوران حادثات اور چھتیں گرنے سے 25۔افراد جاں بحق ہوگئے جن میں سے 10 کا تعلق لاہور سے ہے بارشوں کے باعث پروازیں اور ریل گاڑیوں کا شیڈیول بری طرح متاثر ہوا۔

ججوں کو مکمل احساس تحفظ حاصل ہونا چاہیئے چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا ہے کہ خود مختار عدلیہ جمہوریت نظام کے استحکام امن وہم آہنگی کیلئے ناگزیر ہے۔آزاد عدلیہ کیلئے ججوں کو مکمل احساس تحفظ حاصل ہونا چاہیئے۔ان کی مدت ملازمت طے شدہ ہونی چاہیئے۔عدلیہ کو انتظامی اور مالیاتی امور کے سلسلے میں انتظامیہ کے رحم وکرم پر نہیں ہونا چاہیئے۔مالیاتی خود مختاری کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں۔

پنجاب میں سینئر پولیس افسروں کے تقرر حکومت پنجاب نے لاہور ہائیکورٹ کی ہدایت پر پولیس آرڈر کے مطابق 15 سینئر پولیس افسران کے تقرر و تبادلہ کے احکامات جاری کئے ہیں۔

کوئی یکطرفہ اقدام نہیں کرینگے وزیر مملکت برائے اطلاعات طارق عظیم نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کشمیر کے بنیادی مسئلے سمیت اپنے تمام تصفیہ طلب معاملات مذاکرات کے ذریعے طے کرلیں گے۔ بھارت بھی لچک دکھائے۔ سیاچن کے بارے میں کوئی یکطرفہ اقدام نہیں کرینگے۔

گردو غبار سے کمپیوٹر کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے آئی ٹی ماہرین کا کہنا ہے کہ گرد پڑنے سے گرافک کارڈ اور پروسیسر کی کارکردگی میں واضح فرق پڑتا ہے اور یہ جلد گرم ہو جاتا ہے پروسیسر کو جلد گرم ہونے سے بچانے کیلئے اس کی گرد کو صاف کرتے رہنا چاہیئے۔ان کا کہنا ہے کہ کمپیوٹر لیب یا کمپیوٹر کے سامنے بیٹھ کر مسلسل سگریٹ پینے سے اس کے گرافکس کارڈ اور خاص کر مدر بورڈ پر دھوئیں اور دھول کی تہہ بچھ جاتی ہے جو کمپیوٹر کی کارکردگی متاثر کرتی ہے۔

ناک کی صفائی کئی بیماریوں سے بچاتی ہے ناک کے اندر ہلکی سی رطوبت اور بال ہوتے ہیں جو دھول، ذرات اور جراثیموں کو پھیپھڑوں میں جانے سے روکتے ہیں ۔ تندرستی کیلئے صفائی کی ایسی ہی اہمیت ہے جیسے زندگی کیلئے سانس اہم ہے۔ بیماری کی حالت میں احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

تبصرہ کتب

لہو کی بوند بولے گی

شاعر: جمیل الرحمٰن صاحب (ہالینڈ)

جماعت احمدیہ کی اردو ادب کی تاریخ کو دیکھا جائے تو بہت سے ادیب اور شعراء اردو ادب کی خدمت اور اس کی ترقی میں مصروف نظر آتے ہیں جن میں ایک نام جمیل الرحمٰن کا بھی ہے۔ان کی شاعری کی پہلی کاوش ''زمین جب آنکھ کھولے گی'' منظر عام پر آئی اور اب ''لہو کی بوند بولے گی'' اسی کا تسلسل ہے۔ 1996ء سے 2004ء تک کہے گئے گیت، ترانے، نظمیں اور غزلیں 144 صفحات پر مشتمل اس کتاب میں موجود ہیں۔

جمیل الرحمٰن صاحب کا پورا نام کنور محمد جلیل الرحمٰن جمیل ہے جبکہ جمیل الرحمٰن قلمی نام ہے۔لاہور میں پیدا ہونے والا یہ شاعر شروع ہی سے ادبی حلقوں کا حصہ بنا رہا۔ اور شاعری میں حبیب جالب تک کی شفقتوں کو سمیٹتا رہا۔مگر یہ اس کی شخصیت کا اصلی زاویہ نہیں۔ حقیقی زاویہ چار خلافتوں کی محبتیں ہیں جنہوں نے اس کی جھولی کو ہمیشہ بھرے رکھا۔خلافت خامسہ کے اوائل ہی میں ایم ٹی اے پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں پہلی تہنیتی نظم ''سیدی مشفقی مرشدی مہربان'' نشر ہوئی تو یہ تاریخی اعزاز اسی شاعر کے حصہ میں آیا اور جمیل الرحمٰن خود کہتا ہے کہ ''اگر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ میرے پہلے نغمے کو ذاتی دلچسپی لے کر اپنی نگاہ شفقت سے نہ نوازتے تو شاید یہ کتاب معرض وجود میں نہ آتی۔''

جماعت احمدیہ جس تاریخی دور سے گزر رہی ہے اس میں راہ مولا میں قربان ہونے والے اور اسی طرح اللہ کے فضل اور ان قربانیوں کے طفیل احمدیت کے قافلے کی خلیفۂ وقت کی عظیم قیادت میں گوناگوں ترقی اس کتاب کا موضوع ہے۔اور یہ موضوع لہو کو قطرہ قطرہ ٹپکاتا ہے اور پھر جمیل الرحمٰن کی کتاب ''لہو کی بوند بولے گی'' کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ (فرید احمد ناصر)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 26 فروری 2007ء کو 9:00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔خواہش مند افراد استفادہ فرمائیں۔

سامان:۔کرسیاں، میز، لکڑی کی الماریاں، لوہے کی الماریاں، واٹر کولر، گیزر، فوٹوسٹیٹ مشین، ریک لکڑی، ٹیلی فون سیٹ، متفرق لوہے کا کباڑ اور دیگر سامان۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم حاجی محمد اکرم صاحب گزشتہ چار سال سے فالج کے مرض میں مبتلا ہیں اور ابھی تک مکمل شفایاب نہیں ہوئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔آمین

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔بازار کاٹھیاں والا۔سیالکوٹ

طارق ورک اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

اردو شاعر۔فیض احمد فیض

بلا سے ہم نے نہ دیکھا تو اور دیکھیں گے
فروغ گلشن و صوت ہزار کا موسم

یہ شعر ہے اردو کے خوبصورت لب و لہجے والے شاعر فیض احمد فیض کا جو 13 فروری 1911ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔

فیض احمد فیض بلاشبہ اس عہد کے سب سے بڑے شاعر تھے ایسے شاعر اور ایسے انسان روز روز پیدا نہیں ہوتے۔انہوں نے ساری زندگی ظلم، بے انصافی اور جبر و استبداد کے خلاف جدوجہد کی اور ہمیشہ شاعر کا منصب بھی نبھایا۔ وہ اردو شاعری کی ترقی پسند تحریک کے سب سے بڑے شاعر تھے۔ان کی فکر انقلابی تھی مگر ان کا لہجہ غنائی تھا۔ انہوں نے اپنی غیر معمولی تخلیقی صلاحیت سے انقلابی فکر اور عاشقانہ لہجے کو ایسا آمیز کیا کہ اردو شاعری میں ایک نئی جمالیاتی شان پیدا ہوگئی اور ایک نئی طرز فغاں کی بنیاد پڑی جو انہی سے منسوب ہوگئی۔

فیض نے اردو کو بین الاقوامی سطح پر روشناس کرایا اور انہی کی بدولت اردو شاعری سر بلند ہوئی۔فیض نے ثابت کیا کہ سچی شاعری کسی ایک خطے یا زمانے کے لئے نہیں بلکہ ہر خطے اور ہر زمانے کے لئے ہوتی ہے۔

فیض نے قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ بے وطن بھی ہوئے۔مگر کوئی صیاد ان کی آواز اسیر نہ کر سکا وہ کہا کرتے تھے۔

صبا کی مست خرامی تہہ کمند نہیں
اسیرِ دام نہیں ہے بہار کا موسم

نقش فریادی، دست صبا، زنداں نامہ، دست تہہ سنگ، سروادیٔ سینا، شام شہر یاراں اور مرے دل مرے مسافر ان کے کلام کے مجموعے ہیں اور سارے سخن ہمارے اور نسخہ ہائے وفا ان کی کلیات۔اس کے علاوہ نثر میں بھی انہوں نے میزان، صلیبیں مرے دریچے میں، متاع لوح و قلم، ہماری قومی ثقافت اور مہ و سال آشنائی جیسی کتابیں یادگار چھوڑیں۔ 20 نومبر 1984ء فیض صاحب کی تاریخ وفات ہے مگر وہ اپنے عاشقوں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے جو پوری اردو دنیا ہے۔

دوا ایک وسیلہ ہے اور شفاء عطیہ خداوندی ہے
ماہر امراض
ٹانسلز، بخار، معدہ، پیٹ، یرقان، گردہ ومثانہ، پراسٹیٹ، بواسیر،
مردانہ کمزوری بانجھ پن اور نرینہ اولاد سے محروم حضرات کیلئے۔
ہومیو پیتھک ڈاکٹر عزیز احمد خان
D.H.M.S
R.H.M.P
اوقات مشورہ: صبح 10:30 تا 12:30 شام: بعد نماز عصر تا مغرب ''تعطیل بروز جمعۃ المبارک''
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ ''صحت اور علاج'' مفت حاصل کریں
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
فون: 047-6211399
ڈگری کالج روڈ۔رحمان کالونی ربوہ 35460 پاکستان فیکس: 047-6212217

ربوہ میں طلوع وغروب 13 فروری

طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:55

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

خوشخبری
فیصل آباد اور لاہور ریٹ پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
ریفریجریٹر، سپلٹ A.C، اوون، واشنگ مشین D.V.D پلیئر ٹی وی اور دیگر سامان الیکٹرانکس
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: سمیع اللہ
فون نمبر: 047-6215934

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 047-6212434, Fax: 6213966

بریکنگ نیوز — احمدی احباب کیلئے — سپیشل شادی پیکج
ڈبل ڈور فریج پیل ڈولینس 12CFT — کلر 21" T.V LG/Samsung Flate — T.V ٹرالی — جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین — الیکٹرک استری — سینڈوچ میکر — مائیکرو یو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں (فری ہوم ڈیلیوری لاہور میں)
(اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائینسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں)
پاکستان الیکٹرونکس
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
042-5118557
042-5124127
Mob: 0321-4550127
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (PEL سابقہ ٹیکنیکل سیلز مینیجر)

فخر الیکٹرونکس
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
ہمارے ہاں ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی، ویکیوم کلینر، مائیکرو ویو اوون اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں۔ وی سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
ڈیلر: ڈاؤلینس ■ پیل ■ ویوز ■ فلپس ■ ایل جی ■ سام سنگ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
فون: 7223347, 7239347, 7354873
موبائل: 0300-4847216, 0300-9403614
{New sat} مکمل ڈش انٹینا بمعہ فنگ نیوسیٹ ریسیور کے ساتھ صرف -/5000 روپے میں

بشیر جیولرز
ناک اور کان بغیر درد کے چھدوانے کیلئے
بانو بازار فضل عمر مارکیٹ ربوہ
فون: 047-6213292-0300-7715256

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
فون: 042-5153706
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob: 0300-4742974
TEL: 042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

عثمان الیکٹرونکس
$4\frac{1}{2}$ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں

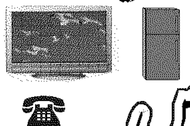

7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email: uepak@hotmail.com

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail: bilal@cpp.uk.net

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA

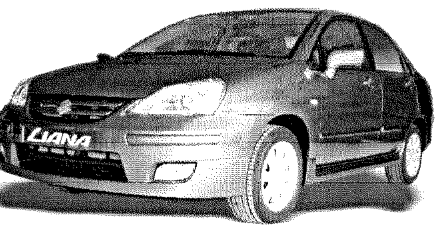

Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119 5873384
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel: 6211550 Fax 047-6212980
Mob: 0333-6700663
E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman. Cell: 0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone: +92-42-5177124/5162310 Fax +92-42-5164619
URL: www.educoncern.tk
Email: edu_concern@cyber.net.pk

ضرورت ہے
ہمیں اپنے ادارے واقع نزد بھائی پھیرو ملتان روڈ کیلئے مندرجہ ذیل آسامیوں کی فوری ضرورت ہے

1. کلرک ٹائپسٹ سٹینوگرافر (آرمی سے ریٹائرڈ شدہ) جس کو ای میل (E.mail) کا کام آتا ہو۔
2. کاؤنٹس اسسٹنٹ (Accounts Assistant) بی کام تجربہ 1 تا 2 سال کم از کم
3. ریٹائرڈ صوبیدار (سیکیورٹی آفیسر)
4. پرنٹس (Apprentice) جن کی عمر 18 تا 20 سال ہو اور میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہوں۔
5. ٹائم کیپر (میٹرک / ایف اے) تجربہ 3 تا 4 سال کم از کم
6. سٹور اسسٹنٹ (میٹرک / ایف اے) تجربہ 3 تا 4 سال کم از کم
7. کمپیوٹر آپریٹر (Computer Operator) ڈپلومہ ہولڈر
8. ڈرائیور
9. سیکیورٹی گارڈ (آرمی سے ریٹائرڈ شدہ)

خواہشمند امیدوار اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست ہمراہ ضروری کوائف اور تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں متعلقہ صدر جماعت سے تصدیق کروا کر مندرجہ ذیل پتہ پر فوری ارسال کریں۔
جنرل مینیجر آپریشن شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹڈ
98/2D ماڈل ٹاؤن لاہور

STUDY ABROAD
Study Visa for All Universities & Colleges of the World in your favourite Programs
LANGUAGES
IELTS, SPOKEN ENGLISH, GERMAN
Air Conditioned Rooms & Hostel Facility
Proceed Abroad Services
Suite#4, 2nd Floor, Omer Centre
Akbar Chowk, Township-Lahore
Manshad Ahmad
Cell 0321-4015667 Tel 042-6113266
Info@paspk.com www.paspk.com

CPL-29FD

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینکی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531